پاکستان میں توہینِ رسالت کے منتخب واقعات

اسباب،اثرات اور سدباب

مقالہ برائے ایم فل اسلامی فکرو تہذیب

مقالہ نگارنگران مقالہ

محمدطاہر تبسمڈ اکٹر محمد طاہر مصطفےٰ

رولنمبر :15010086009چئرمین شعبہ اسلامی فکروتہذیب یو ایم ٹی لاہور

2012/2014

شعبہ اسلامی فکرو تہذیب

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی جوہر ٹاؤن لاہور

Π

انتساب

میرے والدین، میرے اساتذہ

اور

شہداءِ ناموسِ رسالت کے نام

جنکی وجہ سے آج ہم سر اٹھانے کے کے قابل ہوئے۔

FORWARDING NOTE

This is to certify that MR MuhammadTahirTabasum student of MPhil Islamic Thought and Civilization in University of Management and Technology his completed her thesis titled:

پاکستان میں توہینِ رسالت کے منتخب واقعات

اسباب،اثرات اور سدباب

under my supervision He remained in contact with me throughout hisresearch work for guidance.

I am satisfied with the quality of his work and allow his to submit his thesis for the process of evaluation and examination for award of degree.

(Dr. Muhammad Tahir Mustafa)

DECLERATION

I Muhammad Tahir TabasumS/O Ahmad Dinstudent of M.Phil Islamic Thought and Civilization at University of Management and Technology Lahore do hereby solemnly declare that the thesis entitled:

پاکستان میں توہینِ رسالت کے منتخب واقعات

اسباب،اثرات اور سدباب

Written and submitted by me in partial fulfilment of MPhil degree in Islamic Thought and Civilization this is my original work and has not been submitted or published earlier.I have been taking every necessary guidence on every step from my worthy supervisor.

Signature -------------------------

(Muhammad Tahir Tabasum)

فہرست عناوین

- فہرست ۱
- اظہارِ تشکر ۲
- مقدمہ ۴
- **باب اول:ناموسِ رسالت** ۶
  - فصل اول: فضیلت و اہمیت ۸
  - فصلِ دوم: امت ختم المرسلین کی فطرت ۱۸
  - فصلِ سوم: تحفظ ناموس رسالت ،ضرورت و اہمیت ۴۰
- **باب دوم: توہین رسالت اور اس کے محرکات** ۵۴
  - فصل اول: تاریخی تناظر ۵۵
  - فصلِ دوم: پاکستان میں باالخصوص توہیں رسالت کے واقعات ۸۵
- **باب سوم : پاکستان میں توہینِ رسالت تجزیہ** ۱۲۶
  - فصل اول: پاکستان میں توہین رسالت کے واقعات کےاسباب ۱۲۸
  - فصلِ دوم : اثرات ۱۴۰
  - فصلِ سوم : سدِ باب ۱۵۳
- مصادرومراجع ۱۶۸

اظہارِ تشکر

توہین رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ علیہ والسلام کی روایت مغرب میں صدیوں سے موجود ہے۔ مغربی مستشرقین نے پیغمبر اسلام اور قرآن مجید پر جھوٹے اہانت انگیز اور ناروا الزامات لگائے۔ مسلم دانش وروں، علمائے کرام اور مفکرین نے ہمیشہ شائستگی کے ساتھ علمی سطح پر دلیل اور محبت کے ساتھ ان کے جوابات دیے ہیں۔ برعظیم ہندوستان پر مسلمان حکمرانوں نے آٹھ سو سال سے زیادہ عرصہ تک حکومت کی،اس پُورے عرصے میں ہندوؤں اور دیگر اقوام کو اہانت رسول ﷺ اسلامی شعائر کی توہین کی جرات نہیں ہوئی۔قرآن اور الہامی کتابیں شاہد ہیں کہ یہودو نصاریٰ نے اپنے رسولوں سے انتہائی شرمناک سلوک روا رکھا، ان کو اذیتیں دیں‘ قتل اورمصلوب کیا۔ مغلیہ دور میں متھرا کے راجے کا معروف واقعہ ہے جسے مغل شہنشاہ اکبر کے دور میں ہی اس وقت کے قاضی القضاۃ ((Chief Justice) نے توہین رسالت پر سزائے موت سنائی تھی۔ مغل شہنشاہ نے راجہ کی زندگی بچانے کی سر توڑ کوشش بھی کی مگر عدلیہ نہیں مانی اور راجہ کو سزائے موت دے دی گئی۔مغلیہ دور میں اس اہم واقعے کے سوا اور کوئی اہم قابل ذکر واقعہ نہیں ہوا جس میں شاتم رسول ﷺ نے دریدہ دہنی کی اوراس کو قرار واقعی سزا ملی ہو۔البتہ برطانوی ہند میں انگریزوں کے سامراجی دور میں انگریز حکومت اور ان کے پادریوں کی شہ پر ہندوؤں نے مسلمان دشمنی کے سبب توہین رسالت اور شعائر اسلامی کی تضحیک و تحقیر کو اپنا شعار بنالیا جس کے سبب مسلمانانِ ہند میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی اور وہ سرا پا احتجاج بنے رہے۔ سامراجی حکمرانوں نے ان دریدہ دہنوں کی نہ تو سرکوبی کی اور نہ ان کو قرار واقعی سزائیں دیں،لیکن عاشقان رسول ﷺ ہی حب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہوکر جوان کے ایمان کا لازمی جزو ہے، ان بدبختوں کو واصل جہنم کیا اور منصب شہادت پر فائز ہوگئے۔اپنے آقا ومولا صلی اللہ علیہ وسلم اور دین پر جان قربان کر دینے والے اسلام کے ان ہی بہادر سپوتوں کے دم قدم سے شاتمین رسول اور اسلام دشمنوں پر موت کا لرزہ طاری ہوا اوراپنی جان کی حفاظت کے لیے وہ اور ان کے پشت پناہ عیسائی اور یہودی اور ہنود حکومتی اور انفرادی سطح پر غیر معمولی اقدامات پر مجبور ہوتے رہے یہ تحفظ کے کثیر اخراجات کے باوجود ان میں کئی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ بیسویں اور اکیسویں صدی میں ملعون سلمان رشدی ‘ تسلیمہ نسرین، ٹیری جونز اور چارلی ایبڈو اور اس کے حواری اس کی مثالیں ہیں۔

پاکستان میں توہین رسالت کے ہونے والے پے در پے واقعات اور اس کی سزا کے مسئلے نے ایک بار پھر ذرائع ابلاغ میں ہونے والی بحثوں میں خصوصی اہمیت حاصل

کر لی ہے ایک طرف مختلف طبقہ ہائے فکر اس کے متنوع پہلوؤں پر اپنے اپنے نقطہ نظر کا اظہار کر رہے ہیں تو دوسری طرف محبان رسول ﷺ طرف سے ان واقعات کے خلاف شدید غم و غصہ دیکھنے میں آ رھا ہے ان کی جانب سے "حرمت رسول ﷺ جان بھی قربان ہے " کے فلک شگاف نعرے لگائے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ اگر حکومت نے قانونِ توہین رسالت پر سختی سے عمل نہ کروایا تو پھر غازی علم دین شہید،عامر عبدالرحمان چیمہ پیدا ہوتے رہیں گے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے آیا ان واقعات کےاسباب واثرات کیا ہیں ؟ اوراس طرح کے واقعات کا سدِ باب کیا ہے؟

یہ سوالات بدیہی طور پر بڑی اہمیت کے حامل ہیں اس بحث میں ہم انھی واقعات کے اسباب ،اثرات اور سدِ باب کے حوالے سے اسلامی نقطہ نظر کی وضاحت کی گئی ہے ۔

میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے توفیق بخشی کہ میں آپ ﷺ حرمت سے متعلق یہ چند سطریں لکھ سکا اور اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالی مجھے بھی حرمت رسول ﷺ لیے کے جدوجہد کرنے والے مجاہدوں میں شمار کر لے ۔آمین۔

میں اس تحقیقی کاوش کو اپنے اساتذہ بالخصوص اس مقالہ کے نگران جناب ڈاکٹر محمد طاہر مصطفی صاحب(چیئرمین آف آئی ٹی سی ڈیپارٹمنٹ) کی دعاؤں کا ثمرہ سمجھتا ہوں جن کی علمی سرپرستی ، مقالہ نگاری کے دوران ان کی لمحہ بہ لمحہ نگرانی معاونت، انتہائی قیمتی ہدایات اور مشوروں سے یہ مقالہ تکمیل کے مراحل تک پہنچا۔

میں بالخصوص جناب متین خالد صاحب کا انتہائی ممنوں ہوں جن کی شفقت اور رہنمائی نے میرے اس تحقیقی کام کو جلا بخشی، آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی ان تمام لوگوں کی عاجزانہ کوششوں کو قبول فرمالے اور ان کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے جس نے کسی بھی اعتبار سے میرے اس تحقیقی کام میں معاونت کی، اور کل قیامت کے دن شافع المذنبین، سید المرسلین، حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو۔ (آمین)

طاہر تبسم، ایم فل آئی ٹی سی ۔ UMT

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر البشر وخاتم الانبیآء وعلی آلہ وصحبہ واتباعہ اجمعین۔ اما بعد

رسول کریم ﷺ عزت،عفت، عظمت اور حرمت ایمان کا جز ولاینفک ہے اور حبِ رسول ﷺ ایمانیات میں سے ہے اور آپ کی شانِ مبارک پر حملہ اسلام پر حملہ ہے ۔نبی کریم ﷺ توہین کرنے والے کی سز ا قتل کے حوالے سے کتبِ احادیث اورتاریخ وسیرت میں بے شمار واقعات موجود ہیں ۔او ر اسلامی تاریخ میں کئی ایسے واقعا ت موجو د ہیں کہ جب بھی کسی نے نبی کریم ﷺ شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا تو اہل ایمان نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے گستاخِ رسول کو کیفر کردار تک پہنچایا ۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ جہاں ہر دور ہر عہد میں اس محبوبِ کائنات کے چاہنے والے عقیدت و محبت کے چراغ جلا تے رہے ہیں وہاں ان سے بغض اور دین اسلام سے عداوت رکھنے والے بیمار ذہن ان کی شان میں زبانِ طعن بھی دراز کر تے رہےہیں ۔ مگر اللہ کا روشن کیا ہوا نور وہ کبھی بجھا نہیں سکتے۔

انگریز نے اپنے مفادات حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں کے تن سے روحِ محمد ﷺ نکال دینے کی سازش اور رسول اکرم ﷺ شانِ اقدس میں گستاخیوں کا مذموم سلسلہ شروع کر دیا۔ عصرِ حاضر میں ان بڑھتی ہوئی سازشوں کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں میں فروغِ عشقِ رسول ﷺ تحریک زور دار اور پُر عزم طریقے سے شروع کی جائے۔

میری یہ کوشش اس سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ میری اس حقیر سی کوشش کو قبول فرما ئے اور بحیثیت مسلم ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنی اگلی نسل میں نبی کریم ﷺ محبت کا شرارہ بھڑکانے میں کامیاب ہو جائیں تاکہ وہ امت جو ناموسِ رسالت ﷺ دین الٰہی کی امین ہے اس امانت کا صحیح حق ادا کر سکے اور قیامت کے دن ہم نبی ﷺ محبت و شفاعت کے حقدار بن سکیں۔

اسمقالےکیتیاریمیںمندرجہذیلاسلوباختیارکیاگیا ہے ۔

1-مقالہ میں آنے والے حوالہ جات کے لئے عمومی اشارات درج ذیل طریقے پرہیں:-

- متن میں جہاں قرآن حکیم کی آیات آئیں ہیں اُن کا حوالہ یوں ہے، مثلاً:-

سورت کا نام/ آیت کا نمبر

- اِس کے علاوہ تحریر میں جن کتب کا حوالہ بار بار آیا ہے اُن کا کتب کا پہلی بار مکمل دیا گیا ہے:-

مصنف یا مؤ لف کا نام/ کتاب کا نام / اشاعتی ادارے کا نام/ مقام اشاعت/ سن اشاعت(جو معلوم ہو سکے)/ جلد نمبر (اگر کتاب کئی جلدوں میں ہو)/ صفحہ نمبر بعد ازاں اِنہی کتابوں کا حوالہ مختصراً ہے ، مثلاً :-

کتاب کانام/ صفحہ نمبر/ جلد نمبر (اگر کتاب کئی جلدوں میں ہو)

- اگر دو یا دو سے زائد مصنفینلی مؤ لفیننے ایک نام پر اپنی کتب کو تصنیف یا تألیف کیا ہو تو پھر اُن کتب کا حوالہ پہلی مرتبہ مذکورہ بالا طریقے سے مکمل اور دوسری مرتبہ یوں دیا گیا ہے:-

مصنف ی مؤ لف کا نام/ کتاب کا نام/) صفحہ نمبر /جلد نمبر (اگر کتاب کیی جلدوں می ہو

3-موادکےحصولکےلئےنجیوپبلکلائبریریوں،انٹرنیٹ،علمیجرائدورسائلسےاستفادہکیاگیا ہے-

4-اہمضروریمعلوماتکوحاشیہمینپیشکیاگیا ہے۔

5-آخرمینمصادرومراجعکیفہرستہے۔

6-حوالہجاتاورحواشیصفحہکےنیچےہیں ۔

❖باب اول:
ناموسِ رسالت

فصل اول:

فضیلت و اہمیت

فصلِ دوم:

امت ختم المرسلین کی فطرت

فصلِ سوم:

تحفظ ناموس رسالت ،ضرورت و اہمیت

فصل اول:

ناموسِ رسالت کی فضیلت و اہمیت

ایک زمانہ تھا جب
انسانیتاپنیقدرکھوچکیتھی،ہرطرفظلموستمکادوردورہتھا،طاقتورکمزورکوکھائےچلاجارہاتھا، بیٹیونکوزندہدرگورکردیاجاتاتھا،اپنیاَنانیتکیتسکینکیلئےہرجرمجائزتھا،باتباتپرجنگینچھڑجاتیت ھیجنمینعزتینلوٹلیجاتیاورعصمتینپامالکردیجاتیتھیں،مؤرخین کو اس دور کا نام نہ کوئی نہ ملا اس کی گراوٹ کی وجہ سے اس کو مانہ جاہلیت کا خطاب دیا گیا
اسدورجاہلیتمینرحمتخداوندیجوشمینآئیاوراللہتعالیٰنےانسانیتکیعظمتکوبحالکرنےاورلوگونکوس یدھیراہپرچلانےکےلیےآخرالزمانپیغمبرجنابمحمدرسولاللہ ﷺکومعبوثفرمایا۔
جنہوننےبھٹکیہوئیانسانیتکواندھیرونسےنکالکررشدوہدایتکیروشنیعطاکی،تمامنسلی،خاندانی،ل سانیاوروطنیامتیازاتکےبتونکوپاشپاشکردیااورایکدوسرےکیجانونکےدشمنونکواللہتعالیٰکےع ظیمالشانپیغمبرکےذریعہبھائیبھائیبنادیاوراخوتوبھائیچارےپرمبنیایکایسامعاشرہتشکیلدےدیاکہ رہتیدنیاتکانسانیتاسکیمثالپیشکرنےسےقاصرہے۔
نبیکرم ﷺکومعبوثفرماکراللہتعالیٰنےانسانیتپراحسانعظیمکیاہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد